## سوال

سورۃ یس کے فضائل

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رتا ہے تو اس دن کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی ۔ اس روایت کی تحقیق مطلوب ہے

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ج 2 ص 457 ح 3421 وطبعۃ محققہ ح 3461 ابی رباح (تابعی) قال: ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال" کی سند سے موجود ہے ، اور دارمی ہی سے صاحب مشکوۃ نے (ح 21277 بتحقیقی) نقل کی ہے ۔

ضعیف ہے اور " بلغنی " کا نام فاعل نامعلوم ہے ،

رج ذیل مرفوع روایات بھی ضعیف ومردود ہیں :

1) ان لکل شیٔ قلبا قلب القرآن یس ومن قرایس کتب اللہ لہ بقراتہا قراءۃ القرآن عشر مرات"

ح 2887 من حدیث قتادۃ عن انس رضی اللہ عنہ وتبلیغی نصاب فضائل قرآن ص 29 ح 58)

ج 1 ص 202 ح 169)

امام ابوحاتم الرازی نے یہ دعوی کیا ہے کہ اس حدیث کا راوی : مقاتل بن سلیمان (کذاب) ہے (علل الحدیث ج 2 ص 1652) جبکہ سنن ترمذی وسنن الدارمی (ج 2 ص 456 ح 3419) ... 1674 ... علم

ہر چیز کے لیے ایک دل ہوا کرتا ہے ۔ قرآن شریف کا دل سورہ یس ہے ۔ جو شخص سورہ یس پڑھتا ہے حق تعالی شانہ اس کے لیے دس قرآنوں کا ثواب لکھتا ہے "

2) اس باب میں سیدنا ابو بکر الصدیق رضی اللہ عنہ روایت کے بارے میں امام ترمذی ... اسنادہ ضعیف "ترمذي: ٢٢٨٨٧)

3) القرآن یس " (کشف الاستار عن زوائد البزار ج 3 ص 87 ح 2304 من حدیث عطا عنن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ )

ے بارے میں شیخ البانیؒ فرماتے ہیں :

ج ١ ص ٢-٤)

ذ یعنی ... 3 ص 570

مالت کی وجہ سے ضعیف ہے ۔

4

ج 949311 ح 6324 وغیرہ من طریق ہشام بن زیاد عن الحسن قال : سمعت ابا ہریرۃ بہ)

اس روایت کی سند انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے ۔ ہشام بن زیاد متروک ہے (التقریب ص 364 ت : 7292)

5) من قرایس فی لیلۃ ابتغاء وجہ اللہ غفرلہ فی تلک الیلۃ " (الداري ح ٣٤٢-وغیرہ)

سری کی سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت نہیں ہے دوسرے یہ کہ وہ مدلس ہیں اور عن سے روایت کر رہے ہیں ۔

6) فی لیلۃ ابتغاء وجہ اللہ غفرلہ " (صحیح ابن حبان : موارد الظمان ح 665 وغیرہ عن الحسن (البصری) عن جندب رضی اللہ عنہ بہ)

اس روایت کی سند انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے ۔ ابوحاتم رازی نے کہا : لم یصح للحسن سماع من جندب " (المراسیل ص ٤٢) نیز دیکھئے حدیث سابق : 5

7) من قرایس انتغاء وجہ اللہ تعالیٰ غفرلہ ماتقدم من ذنبہ فاقرؤوہا عند موتاکم " (البیہقی فی شعب الایمان ح ٢٤٥٨ من حدیث معقل بن یسار رضی اللہ عنہ)

ت کی وجہ سے ضعیف ہے ۔ یہ روایت مختصرا مسند احمد (5/26، 27) مستدرک الحاکم (1/565) صحیح ابن حبان (الاحسان 7/269 ح 2991 ونسخہ محققہ ح : 3002) سنن ابی داود (3121) اور سنن ابن ماجہ (1448) میں موجود ہے ۔ اس حدیث کو امام دارقطنی نے ضعیف قرار دیا ہے ۔ مسند احمد (4/105) میں اس کا ایک ضعیف شاہد بھی ہے ،

8) قرایس فی لیلۃ اصبح مغفورالہ " - (حلیۃ الاولیاء 4/130 من حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

ج 4 (51-50

9) من قرایس عدلت لہ عشرین حجۃ ومن کتبہا ثم شربہا ادخلت جوفہ الف یقین والف رحمۃ ونزعت منہ کل غل وداء " (حلیۃ الاولیاء ج 7 ص 136) من حدیث الحارث (الاعور) عن علی بہ "

ع تدلیس ابی اسحاق) کی وجہ سے سخت ضعیف ہے ۔

10) "لوددت انہا فی قلبہ کل انسان من امتی یعنی یس " ( : البزار کشف الاستار 3/87 ح 2305 من حدیث ابن عباس)

ب : 166)

11) من قرا سورۃ یس وہو فی سکرات الموت او قریب عندہ جاءہ خازن الجنۃ بشربۃ من شراب الجنۃ فسقاہا ایاہ وہو علی فراشہ فیشرب فیموت ریان و یبعث ریان ولا یحتاج الی حوض من حیاض الانبیاء " (الوسیط للواحدي ٣/٥-٩)

یہ روایت موضوع ہے ۔ یوسف بن عطیہ الصفار متروک تھا ۔ (دیکھئے تقریب التہذیب : 7872)

اور ہارون بن کثیر مجہول ہے ۔ دیکھئے لسان المیزان (ج 6 ص 218)

12) من قرایس فکانما قرا القران عشر مرات " (شعب الایمان للبیہقی ح 2459)

یہ روایت حسان بن عطیہ کی وجہ سے مرسل ہے ۔

13) سورہ یس تدعی فی التوراۃ المنعمۃ ۔ ۔ ۔ الخ

(شعب الایمان ح 2465 الضعفاء الکبیر للعقیلی ج 2 ص 1181143 تاریخ بغداد للخطیب ج 2 ص 387، 388 والموضوعات لابن الجوزی ج 1 ص 247 تبلیغی نصاب ص 292 فضائل القرآن ص 58-59)

عقیلی نے بھی اسے منکر قرار دیا ہے ۔ اس کی ایک دوسری سند تاریخ بغداد اور الموضوعات لابن لاجوزی میں ہے ، اس کا راوی محمد بن عبد بن عامر السمرقندی کذاب اور چور تھا ۔

14) للشجری ج ١ ص ١١٨)

ںدالوقاصی ، ابو حمص بن عمر بن حفص اورابوعامر بن عبدالرحیم کی عدالت نامعلوم ہے ۔ خلاصہ یہ ہے کہ سورت یسین کی فضیلت میں تمام مرفوعس روایات ومردود ہیں ۔

مَثنَاالتّلاپِیُاَبُومُحَمّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: «مَنْ قَرَأَ يس حِينَ يُصْبِحُ، أُعْطِيَ يُسْرَ يَوْمِهِ حَتَّى يُمْسِيَ، وَمَنْ قَرَأَهَا فِي صَدْرِ لَيْلِهِ، أُعْطِيَ يُسْرَ لَيْلَتِهِ حَتَّى يُصْبِحَ

رضی اللہ عنہما ) نے فرمایا : جو شخص صبح کے وقت یسین پڑھے تو اسے شام تک آسانی عطا ہوگی ۔ اور جو شخص رات کے وقت یسین پڑھے تو اسے صبح تک آسانی عطا ہوگی ( یعنی اس کے دن ورات آرام وراحت سے گزریں
ی 457/1ح3422دوسرا نسخہ : 3462وسندہ حسن )

رف درج ذیل ہے :

1) عمرو بن زرارہ : ثقۃ ثبت ( تقریب التہذیب : 5032)

2) عبدالوھاب الثقفی : ثقۃ تغیر قبل موتہ بثلاث سنین ( التقریب : ٤٢٦١ ) لکنہ ماضر تغیرہ حدیثہ فانہ ماحدث بحدیث فی زمن التغیرّ ( میزان الاعتدال 2/681)

3)راشد بن نجیح الحمانی ( صدوق ربما اخطا ( تقریب التہذیب : ١٨٥٧)

بہ : ٣٣٧١)

وی تھے ۔

4)شہر بن حوشب فیہ راوی ہیں جمہور محدثین نے ان کی توثیق کی ہے ۔ (کما حققتہ فی کتابی تخریج النھایہ فی الفتن والملاحم ص 119،120)

ج2281)

، یہ راوی حسن الحدیث ہیں ۔ واللہ اعلم

حسن لذاتہ ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص493

محدث فتویٰ